

## 13965- متوفی نے بیوی، والدہ، دو بچے، اور بہن بھائی سوگوار چھوڑے

### سوال

کچھ مدت قبل میرا بہنوئی فوت ہوا اور اس نے ترکہ میں کچھ املاک چھوڑی ہیں اور اس کے خاندان کے مندرجہ ذیل افراد ہیں :

### بیوی

دو چھوٹے بچے

والدہ (اس کے والد کئی برس پہلے فوت ہو چکے ہیں)

تین بھائی (ان میں سے ایک بھائی شادی شدہ ہے)

تین بہنیں (دو شادی شدہ اور ایک مطلقہ ہے)

تو شریعت کے مطابق اس کی املاک کس طرح تقسیم ہوگی آپ سے وضاحت کی گزارش ہے کہ اس مسئلہ کی وضاحت کریں؟

### پسندیدہ جواب

### الحمد للہ

اول: اصحاب فروض اپنا مقرر کردہ حصہ کریں

گے اصحاب فروض مندرجہ ذیل ہیں:

بیوی: اولاد کی موجودگی میں اسے آٹھواں حصہ ملے گا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور جو تم نے چھوڑا ہے اس میں سے ان کے لیے جو تمہارا حصہ ہے﴾ یعنی بیویوں کے لیے ﴿اگر تمہاری

اولاد نہ ہو تو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے میں آٹھواں حصہ

ہے﴾ النساء (12)

والدہ: اسے چھٹا حصہ ملے گا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

• اور اس کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے پٹھا حصہ ہے اس چیز میں سے جو اس نے چھوڑا ہے  
اگر اس کی اولاد ہو۔ النساء (11)

بچے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ان بچوں کو باقی سارا مال  
ملے گا۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
: اہل فرائض کو ان کے فرض کردہ حصے دو اور مقرر کردہ حصوں کی تقسیم کے بعد جو بچ جائے وہ  
(میت) کے قریب ترین مرد کا ہے۔ صحیح بخاری الفرائض (6249) صحیح مسلم (3028)

اور بہن بھائیوں کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں کیونکہ میت کی مذکر اولاد ہونے کی بنا  
پر وہ محروم ہیں۔

واللہ اعلم۔